بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 23ذی القعد، 1441ھ　　14/07/2020　　نمبر: 1441/81

پریس ریلیز

حکمران خطے میں بھارتی اثرورسوخ کو تقویت پہنچانے کے لیے واہگہ بارڈر کھول رہے ہیں لیکن اپنی منافقت چھپانے کیلئے کشمیری شہداء کو خراج تحسین پیش کررہے ہیں

جس دن پاکستان کے وزیر اعظم نے یہ اعلان کیا کہ، "13 جولائی، 1931 کے شہداء موجودہ کشمیری مزاحمت کے آباؤ اجداد تھے"، اسی دن پاکستان کے دفتر خارجہ نے یہ اعلان بھی کیا کہ پاکستان افغانستان کو اس بات کی اجازت دے رہا ہے کہ وہ 15 جولائی، 2020 سے واہگہ بارڈر کے ذریعے اشیاء بھارت بھیج سکتا ہے۔ پس جہاں ایک جانب بھارت کے خلاف پورے صبر واستقامت کی ساتھ مزاحمت جاری رکھنے پر کشمیر کے مسلمانوں کی تعریف و تحسین کی جارہی ہے، وہی پر دوسری جانب کشمیری مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپتے ہوئے پاکستان کے حکمران بھارت کو تجارت بڑھانے میں سہولتیں دے کر اس کے علاقائی اثرورسوخ کو تقویت دے رہے ہیں۔ 5 اگست 2019 سے، جب مودی نے زبردستی مقبوضہ کشمیر کا بھارت سے الحاق کا اعلان کیا تھا، پاکستان کے حکمرانوں نے بھارتی قبضے کیلئے سہولت کار کا کردار ادا کرتے ہوئے لائن آف کنٹرول پر پہرہ سخت کرکے اس بات کو یقینی بنایا کہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی تحریک مزاحمت ہر قسم کی کلیدی امداد سے محروم ہو جائے، جس کی انھیں شدید ترین ضرورت ہے، تاکہ مودی کی کشمیر پر گرفت مضبوط ہو سکے، جبکہ دوسری جانب "نارملائزیشن" کے نام پر بھارت کے ساتھ سرحدوں کو کھولا جارہا ہے تاکہ خطے میں اس کے اثرورسوخ میں اضافہ ہو۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پاکستان کے موجودہ حکمران اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ وفاداری کا ڈھونگ رچاتے ہیں جبکہ وہ وفاداری امریکہ کے ساتھ نبھاتے ہیں جو مسلسل اصرار کرتا ہے کہ پاکستان خطے میں بھارت کے اثرورسوخ کو بڑھانے میں سہولت کاری کا کردار ادا کرے تاکہ خطے میں چین اور اسلامی نشاۃ ثانیہ کا مقابلہ کرسکے۔ یہ حکمران بڑے زور شور سے بھارتی مظالم کے بارے میں ٹویٹس کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہماری افواج کو لائن آف کنٹرول کو پار کرکے مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے سے روکتے ہیں۔ یہ حکمران جنگ سے فرار اختیار کرنے کے لیے کمزور معیشت کا بہانہ تراشتے ہیں جبکہ بھارت کی تجارت پر پابندیاں لگانے کی بجائے اس کی تجارت کو بڑھانے میں سہولت کار کا کردار ادا کرکے خطے میں اس کے اثرورسوخ کو پھیلا رہے ہیں۔ یہ حکمران کہتے ہیں کہ ایٹمی جنگ کے خطرے کے باعث وہ جنگ نہیں کرسکتے لیکن مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کا بہترین موقع ضائع کررہے ہیں جبکہ بھارت ایٹمی چین کے ساتھ تناؤ کی کیفیت میں ہے۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! باجوہ-عمران حکومت، بجائے کہ دشمن کے خلاف جہاد کیلئے آپ کے عزم کو بڑھائے جن کو شکست دینے کی بھرپور اہلیت کے آپ حامل ہیں، الٹا وہ آپ پر عائد جہاد کے فرض سے آپ کو روک رہی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ** "وہ شخص جس نے نہ عملاً جہاد کیا اور نہ ہی کبھی اس کی نیت کی تو وہ نفاق کی قسموں میں سے ایک قسم پر مرا"(ابوداود)۔ یہ منافق حکمرانوں آزاد کشمیر پر حملے کو سرخ لکیر (RedLine) قرار دیتے ہیں جبکہ سرخ لکیر تو مقبوضہ کشمیر ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ "اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو"**(البقرۃ، 2:191)۔ مودی نے لائن آف کنٹرول کی ہزاروں بار بھاری ہتھیاروں سے خلاف ورزی کی ہے لیکن دوغلی باجوہ-عمران حکومت آپ کو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے سے روکتی ہے اور دشمن کی جارحیت کے سامنے "تحمل" کی رٹ لگائے رکھتی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا "مکہ فتح ہونے کے بعد (اب مکہ سے مدینہ کے لیے) ہجرت باقی نہیں ہے، لیکن خلوص نیت کے ساتھ جہاد اب بھی باقی ہے، اس لیے جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو"**(مسلم)۔ منافق حکمرانوں کو ہٹادو اور نبوت کے نقش قدم پر خلافت کو بحال کرو تاکہ بلا آخر پھر آپ کے حکمران اور فوجی کمانڈر آپ جیسے ہی ہوں۔ اپنی نصرۃ حزب التحریر کے امیر شیخ عطا بن خلیل ابو الرشتہ کو فراہم کریں تاکہ باعزت شہادت کے حصول کی کوشش میں ایک کے بعد ایک کامیابی حاصل کرنے کے لیے آپ کی قیادت کی جائے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس